علامہ محمد اقبال

پیدائش: ۱۸۷۷ء

وفات: ۱۹۳۸ء

تصانیف: بانگ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز

چاند اور تارے

حاصلاتِ تعلّم: ان نظموں کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ: ۱- اشعار میں علمِ بیان، صنایع بدایع کے لحاظ سے مثالیں تلاش کر سکیں۔ مثلاً: مراعاۃ النظیر، کنایہ اور استعارہ۔ ۲- کسی ادبی، علمی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے، تجربے، مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ، مناسب لب و لہجے اور موزوں اقوال و اشعار کے ساتھ چار منٹ سے زیادہ زبانی تقریر کر سکیں۔

ڈرتے ڈرتے دمِ سحر سے
تارے کہنے لگے قمر سے
نظّارے رہے وہی فلک پر
ہم تھک بھی گئے چمک چمک کر
کام اپنا ہے صبح و شام چلنا
چلنا، چلنا، مُدام چلنا
بے تاب ہے اِس جہاں کی ہر شے
کہتے ہیں جسے سکوں، نہیں ہے
رہتے ہیں ستم کشِ سفر سب
تارے، انساں، شجر، حجر، سب
ہوگا کبھی ختم یہ سفر کیا؟
منزل کبھی آئے گی نظر کیا؟

کہنے لگا چاند، "ہم نشینو!"
اے مزرعِ شب کے خوشہ چینو!
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی
یہ رسمِ قدیم ہے یہاں کی
ہے دوڑتا اَشہبِ زمانہ
کھا کھا کے طلب کا تازیانہ
اِس رہ میں مقام بے محل ہے
پوشیدہ قرار میں اجل ہے
چلنے والے نکل گئے ہیں
جو ٹھیرے ذرا، کچل گئے ہیں
انجام ہے اِس خِرام کا حُسن
آغاز ہے عشق، اِنتہا حُسن

(ماخوذ از: بانگِ درا)